حمد

مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

لک الحمد و التقدیس و المجد کله
تبارکت یارب السموات و الثری

تمام تر تعریف، تقدیس اور بزرگی تیرے ہی لئے ہے، اے آسمان وزمین کے برکت والے پروردگار۔

لک الکبریا و الخلق و الامر کله
تعالیت ماولا ک بالحمد اجدرا

تمام تر بزرگی، تخلیق اور حکم تیرے ہی لئے ہے، تو بہت بلند ہے اور تیری ہی ذات لائق حمد وثنا ہے۔

لک الفضل و النعماء و الشکر کله
فنعماک جلت ان تعد و تحصرا

تمام فضل واحسان اور تمام تر شکر تیری ہی ذات کے ساتھ مخصوص ہے، اس لئے کہ تیری نعمتوں کا نہ شمار ممکن ہے، نہ انہیں گنا جاسکتا ہے۔

ومن ذا الذی یحمی ثناء و مدحة
وان بالغ المثنی واکثر اکثرا

کون ہے جو تیری فقط ایک ہی حمد وثنا کا حق ادا کر سکے، اگر چہ ثنا خواں کتنا ہی مبالغہ کرے، تیری ذات مبالغے سے بلند برتر ہے۔

ولو ان مافی الکون من کل کائن
لسان یدیم الحمد کان مقصراً

اگر کائنات کا ذرہ ذرہ زبان بن جائے اور ہمیشہ تیری حمد وثنا میں مشغول رہے، تب بھی وہ اس کا حق ادا کرنے سے قاصر رہے گی۔

رضیت بک الاله رباً ومالکاً
وبالمصطفٰی الهادی رسولا مبشراً

اے اللہ میں تیرے رب اور مالک ہونے اور حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے ہادی اور رسول مبشر ہونے پر راضی ہوں

وبالملة البیضاء دینا و شرعة
عسی أ ردن یوم القیامة کوثرا

ابیضا کے دین اور شریعت ہونے پر راضی ہوں اور روزِ قیامت حوضِ کوثر پر حاضری کا امیدوار ہوں۔